لیٹ کر اذان کا جواب دینے کا حکم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3436

تاریخ اجراء: 07 رجب المرجب 1446ھ / 07 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا اذان کے وقت مردے اٹھ کر بیٹھ جاتے ہیں؟ اگر کوئی شخص لیٹا ہوا ہو اور اذان ہو جائے تو کیا ہمیں بیٹھنا ضروری ہے یا لیٹ کر بھی اذان کا جواب دے سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اذان کے وقت مُردوں کا بیٹھنا یہ محض عوام میں ایک مشہور بات ہے، ایسی کوئی بات کسی مستند کتاب میں نظر سے نہیں گزری۔ نیز اگر کوئی شخص لیٹا ہوا ہو اور اذان ہو جائے تو اذان سننے کیلئے یا اذان کا جواب دینے کیلئے اٹھ کر بیٹھ جانا کوئی ضروری نہیں، بلکہ لیٹے لیٹے بھی اذان سُنی جا سکتی ہے اور اُس کا جواب دیا جا سکتا ہے، اس میں کوئی گناہ والی بات نہیں ہے، ہاں البتہ! جواب دیتے وقت اذان کی تعظیم میں پاؤں سمیٹ لئے جائیں، بلکہ اگر کوئی مجبوری نہ ہو تو بیٹھ کر اذان سننا اور اس کا جواب دینا بہت بہتر اور ادب میں زیادہ ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:﴿اَلَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ﴾ترجمہ کنز العرفان: جو کھڑے اور بیٹھے اور پہلوؤں کے بل لیٹے ہوئے اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ (القرآن، پارہ 3، سورۃ آل عمران: 191)

نیز تلاوت کے متعلق فقہائے کرام نے فرمایا کہ لیٹ کر تلاوت کرنے میں حرج نہیں، البتہ حتی الامکان پاؤں سمیٹ کر کرے، تو اسی پر اذان کے جواب کو قیاس کرنا چاہیے۔ غنیۃ المتملی میں ہے"لا باس بالقراءۃ مضطجعا اذا ضم رجلیه۔۔۔ وضم الرجلین لمراعاۃ التعظیم بحسب الامکان" ترجمہ: لیٹے ہوئے قراءت کرنے میں حرج نہیں، جبکہ پاؤں سمیٹ لے اور ممکنہ حد تک پاؤں سمیٹنا تعظیم کی وجہ سے ہے۔ (غنیۃ المتملی، القراءۃ خارج الصلوۃ، صفحہ 496، مطبوعہ: کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم